

ناشر کا مراسلہ  
قارئین کے نام



سال پورے امریکہ میں بھل ایک روکس ایڈاہو میں ایک شرکتیں  
2 سا) کے قیام کے 50 برسوں کی تجھیں کا جشن ملانا چاہا ہے اور اس موقع  
پر چاند پر بھلی پار انسان کے قدم چلتے رہنے کے پہلے ہمارا درود سرے  
سامنے گئے گے ڈانا کی نمائشوں کا اعتماد کیا گا ہے۔ ان نمائشوں میں  
چھس کاٹاں جو رہی ہیں وہ ایسے حیرت انگیز انسانی اور عجیب کائناتے ہیں  
جو لوگوں کا نہیں۔ اسی اولوں کو کہ کر دیا ہے۔

بک کے کارنا مول پر جو گلباتِ حسین سنن کو ملے ہیں ان سے خوش ہو کر  
عنان اوجانے کی بھائے نے سانے منیر خاں جازِ لفکس بھیجا ہے اور اب

مرکی خلایاڑوں کو بھر ایک بار چاند پر بیکھے کی تیاری کر دیا ہے۔ امریکہ ہندوستان سمیت اپنے ہیئت الاقوامی را اکٹ داروں کے ساتھ خلائی ایک کھوج شروع کرنے کو چاہے ہے۔ پرانے لوگوں کو یہ بات یاد رکھیں کہ ہم لوگ خالی مہد ساتھ ساتھ خلائی اور ملی ہوئے ہیں۔ تو ہبھی ہندوستان کے خلائی پروگرام کے ساتھ امریکہ کے پہنچنے کی توقعیں ۳۵-۴۰ دنیاں تک ملکہ ملائی جائے گی۔ اس وقت ہندوستان کا پیسا زادہ پروگرام راست دنایا کیا جائے جس نے خطاکے صفات کی تحقیقات کی فرمائیں۔

بندھان اور امریکہ کے دو میان تاہنہ ترین خلائی رابطہ پتھر دیاں۔ اکتوبر میں دلخیل کی صورت میں جدید ہے اور خدمات کے حوالہ اور چاند کے مسائل کی تلاش سازی کے لئے ہے۔ مسکے بعد آلات پتھر دیاں یہ ٹسپ کے چار ہے جس۔ یہ ملٹری آئی گئی چاری ہے۔ جیسا کہ دیبا غنیٰ لکھاتی تے چاری سروق شیش لاش "یہاں تو کی مشعر کر جتو" میں لکھا ہے کہ پانڈمیکی کھوج میں بندھان اور امریکہ کی اہم خریزیں اور مظاہرات ایک ہیں۔ پتھر دیاں۔ ایک ہے ہمارے سائنسدانوں اور اکادمیکوں کو ایک ایسے مخصوص پر پال کر کام کرنے کا سخرا مویح دیا ہے جس سے دصرف ہمارے زندگیوں مکمل  
ہے مالی پرلا ہیں لوگی کامہ وہنا چلتی ہے۔

ہے ساکے خلابازوں اور آلات کی لی ہوئی خوبصورت تصویریں کی گئیں میں ہم اجتن کے سامنے چاہنے والے تھے اسی پر نظریں کر رہے ہیں۔ جیسی صید ہے کہ اپ کو مردی پر بننگی کی خلاش، چونکہ پرانی بیانات کا سال، چونکہ اک اگلوں سے یہ تباہی کی اولاد اور جعل ایجاد کر دیتی گی جو اپنے قاتلین کے

یورچی آنکی ہاتھی مابد میں پاگیں توسرے مٹاٹیں جس میں یہ تبلاؤ کیا ہے کہ ماٹی باراٹ اور مٹاٹیں  
میں چیزیں لالڑتی کاہرے لئے کیا مطلب ہے۔ قاسی اپنے سال نے اپنے مضمون میں یہ جانے کی کوشش کی ہے کہی  
مکنی بولتی نے کس طرح امریکہ کی سیاست کو پہل دیا ہے۔ چاڑا اور ذات اپنے مضمون میں یہ تبلاؤ ہے کہ "ای میل کی  
جست" کے بعد کیا جائیداد جو اسی میں لے شرک کیا ہے کہ "اک فراڈائز بیکاٹھرڈ کر جائے۔" موسم گرسا کی شدت سے  
احاث کے کچھ مکالمات فرما جائے کرتے کے لئے ہم لوگوں نے اونکن کاں بھر کا آزار کی راحت بخال پوچھتے ہے کہا ہے  
کہی ولپک جیسا جیسے جیسے کے ساتھ ایک درب بات پھیٹ۔ جس کا معنا ہے "معاملہ مرف جیت کا فی اُنک۔"

اس سوچ کر میں امریکی خواہ اس کے حالت پر بھی خود کر دے جیں کہ تم اپنے ٹک میں ہو چاہ مال کے بعد ہوتے والے ایجاد کی اخوبات کے لئے وہ تدبیت کی جوباری میں ہیں۔ ابھی ایجاد کی اخوبات اور نادیگی کے طور پر رسمی کے بعد ہماری بڑی سماں پر تحفہ کی تقدیم کا مانتے آتے ہیں۔ اس سوچ کر میں ڈیجور ٹک اور دی جو بن ارشمن کے قریب کوئلہوں میں بیٹھنے پا رک اور دی جو جان میک کیں کو صدر ارمنی ہندے کے لئے ان کی اپنی اپنی پارٹیاں طابت امیدوار ادا حداد کریں گی۔ سہم لوگوں نے امیدواروں کے پارے میں اور ایسی امریکی کاگزینس کے اخوبات کے درے میں پچھے تباہی معلوم تفریح کی ہیں۔

۲ جولائی کا مرکز کے چھ آنٹوں پر امر کا درود ہوتا تھا لے کر جانشی کا درود کی وجہ سے  
لے چکنے والی معاہدے پر فکر ہاتھی کے لئے ایک معاہدے پر دلالت کے۔ اسی اعلیٰ کے خواہ آباد پارک میں اس معاہدے پر عائد  
کر رکھی شے خوش ہیں اور کاموں روپیاں بھلوک کے دلخال سے اس باٹا۔ پوگرم میں ہمدردانہ کو محل شراکت ملے گی اور اب  
یعنی ”تل براٹ سٹوڈی کارپ“ کے تحت ہر سال اس پروگرام سے پیشیاب اور اعلاءے ہمہ ہتھیں اور امریکیوں کی  
سماں دوستی آجے گی۔ تیکم کے شہنشہ میں قہانی کا چھپا ہے میرخ میں کس کے لئے جو جیسا جعلکا ملے گے

Long Ashton

(ابدی شوارا)